Phone call between External Affairs Minister, Dr. S. Jaishankar and Foreign Minister of China, H.E. Mr. Wang Yi

June 17, 2020

وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جیشنکر اور چین کے وزیر خارجہ عالی جناب وانگ یی کے مابین فون کال

17 جون، 2020

1- وزیر خارجہ اور چین کے ریاستی کونسلر اور وزیر خارجہ جناب وانگ یی نے لداخ میں حالیہ پیشرفت کے بارے میں آج سہ پہر فون پر گفتگو کی۔

2- وزیر خارجہ نے 15 جون 2020 کو گلوان وادی میں پرتشدد مڈبھیڑ پر سخت الفاظ میں حکومت ہند کی طرف سے احتجاج درج کیا۔ انہوں نے یاد کیا کہ 6 جون کو سینئر فوجی کمانڈروں کی میٹنگ میں یہ معاہدہ طے پایا تھا کہ لائن آف ایکچول کنٹرول (ایل اے سی) پر کشیدگی کو کم کیا جائے گا اور فوج کو پیچھے کیا جائے گا۔ گراؤنڈ کمانڈرز گذشتہ ہفتے بھر میں اس اتفاق رائے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے باقاعدگی سے اجلاس کر رہے تھے۔ جب اس حوالے سے کچھ پیشرفت ہوئی، تبھی چینی فریق نے ایل اے سی پار ہماری طرف وادی گلوان میں ایک ڈھانچہ کھڑا کرنے کی کوشش کی۔ یہ ایک تنازعہ کا سبب بن گیا، اور چینی فریق نے پہلے سے طے شدہ اور منصوبہ بند اقدام اٹھایا جس کے نتیجے میں وہ ہونے والے تشدد اور ہلاکتوں کا براہ راست ذمہ دار بنا۔ اس کی وجہ سے موجودہ صورتحال کو تبدیل نہ کرنے کے ہمارے تمام معاہدوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے زمینی حقائق کو بدلنے کے ارادے کی عکاسی نظر آتی ہے۔

3- وزیر خارجہ نے اس بات پر زور دیا کہ اس بے مثال پیشرفت کی وجہ سے دو طرفہ تعلقات پر سنگین اثرات مرتب ہوں گے۔ یہ وقت کی ضرورت ہے کہ چینی فریق اپنے اقدامات کا ازسر نو جائزہ لے اور اصلاحی اقدامات اٹھائے۔ دونوں فریقوں کو 6 جون کو سینئر کمانڈروں کے ذریعے طے پانے والے اس سمجھوتے کو بہت محتاط اور خلوص نیت سے نافذ کرنا چاہئے۔ دونوں فریقین کے فوجی دستوں کو بھی باہمی معاہدوں اور پروٹوکول کی پاسداری کرنی چاہئے۔ انہیں لائن آف ایکچول کنٹرول کا سختی سے احترام اور دیکھ بھال کرنا چاہئے اور اس میں ردوبدل کے لئے کوئی یکطرفہ کارروائی نہیں کرنا چاہئے۔

4- چین کے ریاستی کونسلر اور وزیر خارجہ نے اپنی طرف سے حالیہ پیشرفتوں کے بارے میں چینی موقف سے آگاہ کیا۔

5۔ اس بحث کے اختتام پر، اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ مجموعی صورتحال سے ایک ذمہ دارانہ طریقے سے نپٹنا چاہئے، اور دونوں فریق 6 جون کی پیچھے ہٹنے کی مفاہمت کو مخلصانہ طور پر نافذ کرنا چاہئے۔ اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ معاملات کو کشیدہ بنانے کے لئے کوئی بھی فریق کوئی اقدام نہیں کرے گا، اور اس کے بجائے باہمی معاہدوں اور پروٹوکول کے مطابق امن وآشتی کو یقینی بنایا جائے گا۔

نئی دہلی

17 جون، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA’s website and may be referred to as the official press release.